ماڈیول ۵

ام القرآن

(تفسیر سورۃ الفاتحہ)

شیخ حماد لکھوی

تیسری آیت

مَـٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ

مالک ہے

دن

جزا کا

آیت

- ❖ قرآن کے جملوں اور فقروں کو آیت کہا جاتا ہے۔
- ❖ آیت کا معنی: نشانی
- ❖ یہ نام اللہ تعالی نے خود رکھا ہے۔ یہ آیات اللہ ہیں۔
- ❖ کائنات میں پھیلی نشانیوں اور قرآن کی نشانیوں میں کوئی تضاد نہیں ہے۔

مَٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ

❖ اس میں اللہ کی صفت بیان کی گئی ہے: وہ قیامت کے دن کا مالک ہے

❖ دَانَ،یَدِینُ: بدلہ دینا

❖ الدِّین: ضابطہ حیات،قیامت کا دن

وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ

"۔۔۔اور قیامت کے دن تم اپنے بدلے پورے پورے دیئے جاؤ گے۔۔۔“

[سورۃ آل عمران: 185]

مُلك اور مَلِك کے درمیان کیا فرق ہے؟

❖ مختلف قرات

❖ عہدِ عثمان رضی اللہ عنہ میں تدوینِ قرآن

❖ مُلک: ملکیت کے ساتھ تعلق، کسی چیز کا مالک ہونا

❖ مَلِک: ملوکیت کے ساتھ تعلق، کسی چیز کا بادشاہ ہونا

انسانی فطرت

❖ عَبدیت کی فطرت

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنۢ بَنِىٓ ءَادَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَآ ۛ أَن تَقُولُوا۟ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَـٰذَا غَـٰفِلِينَ

اور یاد کرو جب نکالا آپ ﷺ کے رب نے تمام بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی نسل کو اور ان کو گواہ بنایا خود ان کے اوپر (اور سوال کیا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں ! ہم اس پر گواہ ہیں مبادا تم یہ کہو قیامت کے دن کہ ہم تو اس سے غافل تھے۔[سورۃ الاعراف: 172]

❖ عالمِ ارواح میں عَبدیتِ رب اللہ تعالی نے انسانوں کی فطرت میں رکھ دی تھی۔

❖ مقصدِ تخلیق: بندگی کرنا، عبادت کرنا

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ وَنَهَى ٱلنَّفْسَ عَنِ ٱلْهَوَىٰ فَإِنَّ ٱلْجَنَّةَ هِىَ ٱلْمَأْوَىٰ

اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا اور نفس کو بری خواہشات سے
باز رکھا تھا، جنت اس کا ٹھکانہ ہو گی۔

[سورة النازعات: 40-41]

فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُۥ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُۥ

پھر جس نے ذرا برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔اور جس نے ذرہ برابر بدی کی
ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

[سورۃ الزلزلۃ: 7-8]

انسان کا اختیار

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۖ وَٱلْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ

یہ وہ دن ہے جب کسی شخص کے لئے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہ ہوگا، فیصلہ اس دن بالکل اللہ کے اختیار میں ہوگا۔

[سورۃ الانفطار: 19]

انسان کا اختیار

- اس دنیا تک محدود ہے
- عطائی ہے، ذاتی نہیں
- عارضی ہے، ہمیشہ کیلئے نہیں
- برائے امتحان ہے